

Introduction to Hadith and Seerah

Assignment # 1

Name: Talha Khizar

Sap id: 13676

Title:

صحابہؓ کے بٹنے پر حضورؐ کی تنبیہ اور قبر کی یاد

Story:

نبی اکرمؐ ایک مرتبہ نماز کے لیے تشریف لائے تو ایک جماعت کو دیکھا کہ وہ کھل کھلا کر ہنسی دیتی تھی اور ہنسی کی وجہ سے دانت کھل دیے تھے۔ حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ اگر موت کو کثرت سے یاد کیا کیو تو جو مالت میں دیکھ دیا ہو وہ سیدانہ ہو، پسو موت کو کثرت سے یاد کیا کرو۔

Why this story:

میں نے اس واقعے کو اس لیے انتخاب کیا ہے تاکہ ہمیں موت کے بعد آنے والے مراحل میں سے سب سے پہلا مرحلہ یعنی قبر کے بارے میں علم مل سکے اور ہم اس کے لیے پہلے سے تیاری کریں۔ تیاری کی ہے سے مواد ہم اپنے اعمال کو درست کریں۔

قبر پر کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں وہ نہ آواز نہ دیتی ہو کہ میں بیگانگی کا گھی ہوں، تنہائی کا گھی ہو، مٹی کا گھی ہوں، کیڑوں کا گھی ہوں۔ جب کوئی مؤمن قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ کہتی ہے کہ تیرا آنا مبارک ہے، بہت اچھا کیا، تو آ گیا۔ حق آدمی زمین پر جلتے تھے، تو ان سب میں مجھے زیادہ پسند تھا۔ آج جب تو میرے پاس آیا ہے تو میں بے یقینی بن سلوں دیکھے گا اس کے بعد وہ قبر میاں تک مرنے کی نظر پہنچ سکے وہاں تک وسیع ہو جاتی ہے اور ایک دروازہ اس میں منت کا کھل جاتا ہے۔ جس سے وہاں سے خوشنویسی اس کو آتی رہتی ہیں۔

اور جب کو بعد کی دار شخص قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ کہتی ہے کہ یہی انا نا مبارک ہے، ہر اکبر جو آگیا۔ فی میں یہی کہتے آدمی ملتے تھے ان سب میں سے یہ جگہ یہی ہے مجھے زیادہ نفرت تھی۔ اس کے بعد وہ اس طرح سے اس کو دباتی ہے کہ پسلیاں آپس میں ایک دوسرے میں گھس جاتی ہیں اور ستر اٹھنے اس کی مسلط ہو جاتے ہیں۔ وہ اس کو قیامت تک ڈستے رہتے ہیں۔

اس کے بعد حضورؐ نے ارشاد فرمایا کہ

”قبر یا جنت کا ایک باغ ہے یا جہنم کا ایک گڑھا ہے۔“

Benefit of this story:

اللہ کا خوف بڑی ضروری اور اہم چیز ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور اقدسؐ اکثر ﷺ کسی گری سوچ میں رہتے تھے اور موت کا یاد کی نا اس کے لیے مفید ہے۔ اس لیے حضورؐ نے یہ نسخہ ارشاد فرمایا، کبھی کبھی موت کو یاد کی تے رہنا بہت ہی ضروری اور مفید ہے۔

ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور موت کو یاد کی تے رہنا چاہیے۔ سب سے ضروری چیزیں ہم نے اس کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ ہم سے ہر انسان کو اپنے دین کا علم ہے تو ہم اپنے اعمال میں کو درست گئی ہیں اور ہمیشہ اس کو کرنے والے ہیں جانتے ہیں۔ ایک دوست نے کہ ساتھ اچھا سلوک کی ہیں کبھی بھی اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر نہ سمجھیں۔ جب تک ہمارے دل میں موت کی یاد ہوگی ہمارے ساتھ اعمال سنو رہا نہیں گے، ہم اس دنیا میں جینے کے لیے نہیں بلکہ مرنے کے لیے آگئے ہیں۔

The end